

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

اسلام کے بارے میں ایک یہ سائی سے میری گفتگو ہوتی۔ اس نے کہا: اگر میں نے اسلام قبول کیا تو میری ملازمت ختم ہو جائے گی، کھروالے مجھے کھر سے نکال دیں گے بلکہ میں ممکن ہے کہ میری برادری کے لوگ مجھے قتل بھی کر دیں، تو یا یہ حالات اسلام قبول نہ کرنے میں عذر بن سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السوال

او علیکم السلام ورحمة الله وبركاته

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد

جو آدمی اسلام قبول نہیں کرتا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کا کوئی بھی عذر قبول نہیں کیا جائے گا۔ اسی طرح جو شخص اسلام قبول کر لیتا ہے ملک مجبوری کے سبب خطرات کے ذریعے اسلام مخصوص دیتا ہے اس کا عذر بھی مقبول نہیں ہو گا۔

ابن حکیم کی کو اسلام قبول کرنے کی وجہ سے قتل ہو جانے کا درہ ہو تو وہ اسلام کو فینے سے لگاتے رکھے ملک ظاہرنہ کرے، بلکہ زبان سے اسلام کی نقی بھی کر سکتا ہے۔ ارشادِ الہی ہے:

منْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إيمانِهِ أَكْرَهَ وَقُبِيَّهُ مُطْهَقٌ بِالْمَطْهَقِ إِلَيْهِنَّ وَلَكُنْ مِنْ شَرِحَ بِالْخَزْرِ صَدَرَ فَلَيْمَ غَثَّبَ مِنَ اللَّهِ وَلَمْ عَذَّبْ عَظِيمٌ ۖ ۱۰۷ ۷۶ ذَلِكَ بِأَنَّمَا اسْتَحْيُوا حِجَّةَ اللَّهِيَا عَلَى الْأَخْرَةِ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِ مِنْ ۖ ۱۰۸ أُولَئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَسَعَمَ وَأَبْصَرَهُمْ وَأُولَئِكَ تَمَّتْ لَهُمُ الْفُونَ ۖ ۱۰۹ لَاجْرُمُ أَنْجَمُ فِي الْأَخْرَةِ تَمَّ اغْسِرُوهُنَّ ۖ ... سُورَةُ الْأَنْعَلَى

جو شخص پہنچ ایمان کے بعد اللہ سے کفر کرے، مجوس کے جس پر جہر کیا جائے اور اس کا دل ایمان پر برقرار ہو ملک جو لوگ کھلے دل سے کفر کریں تو ان پر اللہ کا غصب ہے اور انہی کے لیے بست بڑا عذاب ہے یہ اس لیے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت سے زیادہ محبوب رکھا، یعنی اللہ کا فر لوگوں کو راہِ راست نہیں دکھاتا۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں، کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگادی ہے اور یہی لوگ غالب ہیں۔ کچھ شکن نہیں کہ یہی لوگ آخرت میں سختِ نقصانِ اٹھانے والے ہیں۔

اگر جان کا خطرہ نہ ہو تو صرف ملازمت کی خاطر اسلام کو چھپایا نہیں جا سکتا۔

هذا عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

اسلام و ایمان اور کفر، صفحہ: 303

محمدث فتویٰ